سوال

اسلام میں شعروشاعری کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ شاعری کی شرعی حدود کیا ہیں۔ ؟ یہ جائز ہے یاناجائزاوراگرجائزہے تواس کی حدود کا تعین کیا ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شاعری بمثل کلام کے ہے، اچھی شاعری اچھی کلام ہوتی ہے اوربری شاعری بری کلام ہوتی ہے۔ بذات خودشاعری مذموم یا ممدوح نہیں ہے، اس کا حکم اس کے معانی اور موضوع کے مطابق ہوگا۔ جس طرح بری کلام ممنوع اور حرام ہے اسی طرح بری شاعری ممنوع اور حرام ہے۔ امام ابن قدامہ فرماتے ہیں : "ولیس فی إباحۃ الشعر خلاف، وقد قالہ الصحابۃ والعلماء، والحاجۃ تدعو إلیہ لمعرفۃ اللغۃ العربیۃ والاستشھاد بہ فی التفسیر، وتعرف معانی کلام تعالی وکلام رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم، ویستدل بہ أیضاً علی النسب والتاریخ وأیام العرب" ا ہ شعر کے مباح ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوراسلاف میں سے بھی مکرم لوگ شعر کہا کرتے تھے، نیزلغت عرب کی معرفت اور تفسیر میں استشھاد کے لئے شعرعربی کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ شعرسے کلام الہی اور کلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معانی کی معرفت ہوتی ہے اوراس سے نسب، تاریخ اورایام عرب پر استدلال کیا جاتا ہے۔ متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شعرپڑھا کرتے تھے، سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو آپ نے خود حکم دے کر شعر کہنے کو کہا۔ قرآن وحدیث میں جن شعروں یا شاعروں کی مذمت آئی ہے ان سے مرادایسے شعر ہیں جو خلاف شرع ہوں، شرک وبدعت اور جھوٹ پر مبنی ہوں اوران میں پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائی گئی ہو یا عشق ومحبت سے مزین ہوں۔ لیکن جن شعروں میں تفقہ فی الدین، اسلام کی سربلندی، شان صحابہ اور عظمت اسلام کے موضوعات بیان کئے گئے ہوں ایسے اشعار مستحسن اورجائز ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ